سوال

صرف دو اعضاء پر تیمم کرنے کی کیا حکمت ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اوراس یعنی تیمم کا صرف دو عضوپر ہی کرنا قیاس اور حکمت کے انتہائی موافق ہے؛ کیونکہ عام طور پر مٹی سروں پر رکھنا ناپسند اور مکروہ ہے بلکہ مصیبت اور تکلیف کے وقت ایسا کیا جاتا ہے، اور عام اور زیادہ حالات میں پاؤں مٹی کے ساتھ لگے رہتے ہیں، اور چہرے پر مٹی لگانا میں خضوع اور اللہ تعالی کی تعظیم اور اس کے سامنے جھکنے اور انکساری کرنا جو کہ اس کو عبادات میں سب سے زیادہ محبوب ہے، اور بندے کےلیے سب سے زیادہ نفع مند

اسی لیے سجدہ کرنے والے کےلیے اپنا چہرہ مٹی پر لگانا مستحب ہے، اور وہ اپنے چہرہ کو مٹی سے بچانے کا ارادہ نہ رکھے، جیسا کہ کسی صحابی نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ سجدہ کرتے وقت چہرے اور مٹی کے درمیان کوئی چیز رکھے ہوئے تو صحابی نے انہیں فرمایا: اپنے چہرے کو مٹی لگاؤ، اور پاؤں پر مٹی لگانے میں یہ معنی نہیں پایا جاتا

اور ایک دوسری وجہ سے بھی قیاس کے موافق ہے :

وہ یہ کہ تیمم صرف ان اعضاء کےلیے ہی رکھا گیا جنہیں دھویا جاتا تھا، اور جن کا مسح کیا جاتا ہے ان سے ساقط کر دیا گیا، کیونکہ پاؤں میں موزے اور جرابیں پہننے کی حالت میں مسح کیا جاتا ہے، اور اسی طرح سر پر پگڑی باندھنے کی حالت میں بھی

چنانچہ جب دھوئے جانے والے اعضاء پر مسح کرنے کی تخفیف ہوئی، تو مسح کیے جانے والے اعضاء سے درگزر کر دیا گیا، کیونکہ جب ان پر مٹی کے ساتھ مسح کیا جائے تو تخفیف نہیں ہوتی، بلکہ پانی کے ساتھ مسح کرنے کی بجائے مٹی کے ساتھ مسح کرنے کی طرف منتقل ہوا جائیگا، چنانچہ یہ ظاہر ہوا کہ شریعت اسلامیہ نے جو حکم دیا ہے وہ سب سے بہتر اور اکمل حکم ہے، اور یہی صحیح میزان ہے

اور رہا یہ مسئلہ کہ جنبی شخص کا تیمم بھی بے وضوء شخص جیسے تیمم کا ہے، چنانچہ جب بے وضوء شخص کے پاؤں اور سر کے مسح کو ساقط کر دیا گیا ہے، تو سارے بدن پر مٹی کا مسح کرنا بالاولی ساقط ہوگا، کیونکہ اس میں مشقت اور حرج اور تنگی ہے، جو تیمم کرنے کی رخصت اور اجازت کے منافی ہے

اور مٹی میں لوٹ پوٹ ہونے میں اشرف المخلوقات کی جانوروں کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے، چنانچہ شریعت اسلامیہ نے جو حکم دیا ہے اس سے بہتر کسی اور میں حسن، اور حکمت اور عدل نہیں   وللہ الحمد

اسلام سوال وجواب